السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ اقامت جمعہ کے لئے یہ شرط ہے کہ ایسے چالیس آدمی موجود ہوں جن پر نماز واجب ہو۔ لیکن ''الدعوۃ'' میں شائع ہونے والا آپ کا یہ فتوی نظر سے گزرا کہ اگر امام کے ساتھ دو آدمی بھی ہوں تو جمعہ ہوجائے گا۔ تو ان دونوں باتوں میں تطبیق کس طرح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی ایک جماعت نے ضرور یہ کہا ہے کہ نماز جمعہ کی اقامت کے لئے چالیس آدمیوں کا ہونا شرط ہے، چنانچہ امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ لیکن راجح قول یہ ہے کہ اگر تعداد چالیس سے کم بھی ہو تو پھر بھی جمعہ ہوجائے گا اور وہ کم از کم تعداد تین ہے۔ جیسا کہ اس فتوی میں بیان کیا گیا ہے جس کی طرف سوال میں اشارہ موجود ہے، کیونکہ نماز جمعہ کے لئے نمازیوں کی تعداد کے چالیس ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے اور وہ حدیث جس میں چالیس کی تعداد کا ذکر ہے، ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے ''بلوغ المرام'' میں اس کی وضاحت فرمائی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص235

محدث فتویٰ